اور درندون کی طرح ہاتہہ بچہانیکو منع فرماتے اور نماز کو سلام کے ساتہہ ختم کرتے (م)

۱۶۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتہونکو اپنے مونڈہونکے برابر اوٹہاتے اور رکوع مین گہٹنون کو مضبوط پکڑتے اور پیٹہہ برابر رکہتے اور سجدہ مین ہاتہونکو نہ بچہاتے نہ سمیٹے رہتے اور پانون کی اونگلیون کو قبلہ کیطرف رکہتے پہلی التحیات مین بائین پانون پر بیٹہتے اور داہنے پانون کو کہڑا رکہتے اور آخر کی بیٹہک مین بائین پانون کو آگے بڑہا کر داہنے کو کہڑا رکہتے اور چوتڑ پر بیٹہتے (ب)

۱۶۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرتے اور اور جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے اور جب رکوع سے سر اوٹہاتے تو رفع الیدین کرتے یعنے دونون ہاتہونکو مونڈہون تک اوٹہاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد فرماتے اور سجدون مین رفع الیدین نکرتے (ق)

اور تیسری رکعت شروع کرتے ہوے بہی رفع الیدین کرتے (ب)

۱۷۱ اور طاق رکعتون مین بعد دونون سجدون کے جلسۂ استراحت
کرکے (اطمینان سے بیٹھکر) اوٹھتے (ب)

۱۷۲ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز شروع کرتے ہوے اپنے دونون
ہاتھون کو اوٹھایا اور اللہ اکبر فرمایا پھر اچھی طرح اپنا کپڑا اوڑہ
لیا اور داہنے ہاتھ کو بائین ہاتھ پر رکھا جب رکوع کرنے لگے
تو ہاتھونکو کپڑے سے باہر نکال کر رفع الیدین کیا اور اللہ اکبر
کہکر رکوع کیا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے ہوے رفع الیدین
کیا اور دونون ہتیلیون کے درمیان مین سجدہ کیا (م)

۱۷۳ سہل بن سعد نے کہا کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے مین) لوگ
نماز مین داہنی ہتیلی بائین ذراع (ہاتھ) پر رکھنے کے لئے
حکم کیے جاتے تھے (ب)

۱۷۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع کرتے ہوے
اور رکوع و سجدہ کرتے ہوے اور سجدہ کے لیئے جہکتے ہوے
اور سجدہ سے سر اوٹھاتے ہوے اور دوسری رکعت کے
لئے اوٹھتے ہوے اللہ اکبر فرماتے اور رکوع سے سر اوٹھاتے

ہوے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ فرماتے اور کھڑے کھڑے رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ فرماتے اسی طرح ساری نماز ادا کرتے (ق)

[۱۷۵] ابو سعید خدری رضؓ نے نماز پڑہائی تو سجدہ سے سر اوٹھاتے اور سجدہ کرتے اور دوسری رکعت کے لیئے اوٹھتے ہوے تکبیرات کو باواز بلند کہا پہر فرمایا کہ مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یون ہی دیکھا ہی (ب)

[۱۷۶] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نماز مین قیام دراز ہو وہ نماز افضل ہی (م)

باب ما یقرأ بعد التکبیر

[۱۷۷] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ اور قراءت کی درمیان مین چپکے رہتے تھے تو ابو ہریرہ رضؓ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ میرے مان باپ آپ پر قربان آپ اس چپکے رہنے کے وقت کیا پڑہتے ہین آپ نے فرمایا یہ پڑہتا ہون اَللّٰھُمَّ بَاعِدۡ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدۡتَ بَیۡنَ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ

اَللّٰھُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ

اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (ق)

۲۱ باب القراءۃ فی الصلوٰۃ

۱۷۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسنے (نماز مین)
الحمد کی سورت نہ پڑہی تو اوسکی نماز ہی نہین (ق)

۱۷۹ اوسکی نماز نکمی ہے نکمی ہے نکمی ہے نا تمام ہے تو کسینے ابو
ہریرہ رضہ (اس حدیث کی راوی) سے پوچھا کہ امام کے پیچھے کیونکر
پڑھے تو اونہون نے کہا چپکے پڑھے (م)

۱۸۰ اور فرمایا جب امام پڑھے تو تم چپکے سنو (م)

۱۸۱ اور فرمایا جب امام آمین کہے اور ایک روایت مین
ہے کہ جب امام غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کہے
تو تم لوگ بہی آمین کہو اسواسطے کہ جسکی آمین فرشتون کی
آمین کے موافق ہو جائیگی اوسکے سارے گناہ بخشے جائینگے (ق)

۱۸۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز کو کھڑے
ہو تو صفونکو خوب برابر کرلو پہر ایک آدمی امامت کرے پہر جب امام

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ چکے تب تملوگ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا شروع کرو اور جب وہ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کہہ چکے تب تم لوگ آمین کہو خدا تمہاری دعا قبول کریگا پھر جب وہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر رکوع مین جا چکے اوسکے بعد تملوگ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر رکوع مین جاؤ کیونکہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہی اور تم سے پہلے رکوع سے سر اوٹھاتا ہی تو امام کا رکوع جسقدر تم سے پہلے ہی اوسی قدر اوسکا رکوع سے اوٹھنا بھی تم سے پہلے ہی تو امام و مقتدی دونون کے رکوع کی مقدار برابر ہی ہوئی اور جب امام سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے تو تم اَللّٰہُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہو خدا تمہاری تعریف سنتا ہی (م)

۱۴۳ اور جب امام قرآن پڑھے چپکے سنو (م)

۱۴۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتون مین سورہ فاتحہ اور دو سورتین پڑھتے اور پچھلی دو رکعتون مین فقط سورہ فاتحہ پڑھتے اور کبھی کوئی آیت مقتدیون کو سنا بھی دیتے اور پہلی رکعت دوسری رکعت سے بڑی پڑھتے اور ایسا ہی عصر اور صبح مین کرتے (ق)

عن وائل بن حجر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین فقال آمین مد بہا صوتہ رواہ الترمذی وابو داود والدارمی وابن ماجہ (مشکوۃ باب القراءۃ فی الصلوۃ الفصل الثانی)

۵۳ الفجر فقرأ فثقلت علیہ القراءۃ قال لعلکم تقرءون خلف امامکم قلنا نعم یا رسول اللہ قال لا تفعلوا الا بفاتحۃ الکتاب فانہ لا صلوۃ لمن لم یقرأ بہا رواہ ابو داود والترمذی والنسائی معناہ وفی روایۃ لابی داود قال وانا اقول مالی ینازعنی القرآن فلا تقرؤا

باب القراءۃ فی (مشکوۃ) الفصل الثانی

ابو سعید خدری رض نے فرمایا ہملوگون کے اندازمین رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتون مین سورہ الم
سجدہ کے برابر پڑہتے اور ایک روایت مین ہیکہ ہر رکعت مین
تیس آیت کے اندازسے پڑہتے اور پچہلی دو رکعتون مین
پہلی دو رکعتون کے آدہی کے اندازسے پڑہتے اور عصر کی پچہلی دو
رکعتون مین پہلی دو رکعتونکی آدہی کی اندازسے کہڑے رہتے (م)
۱۸۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر مین سورہ واللیل اذا
یغشی اور سبح اسم پڑہتے اور عصر مین اسکی مثل پڑہتے
اور صبح مین اس سے زیادہ پڑہتے (م)
جبیر بن مطعم نے فرمایا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب
مین سورہ طور پڑہتے سنا (ق)
ام الفضل نے فرمایا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب مین
والمرسلات عرفا پڑہتے سنا (ق)
۱۱۹ معاذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچہے عشا پڑہکر آتے
پہر اپنے محلہ والونکو عشا پڑہاتے ایکروز اونہون نے عشا

وداع ہوئے ... (margin note partly illegible)

مین سورۂ بقرہ شروع کردی تو ایک مقتدی نی جماعت سے
الگ ہو کر نماز پڑہ لی تو لوگ کہنے کہ کیا تو منافق ہو گیا اُوسنی کہا
واللہ مین منافق نہین ہوا پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
شریف مین حاضر ہو کر معاذ کی شکایت کی کہ یا رسول اللہ ہملوگ دن بہر
کی تہکے ماندے ہوتے ہین اور معاذ عشا مین سورۂ بقرہ پڑہنے لگی آپنے معاذ
فرمایا تو لوگونکو فتنہ مین ڈالنا چاہتا ہی وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا اور وَالضُّحٰی
اور وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی او سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی پڑہا کر (ق)
براءؓ نے فرمایا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عشا مین وَالتِّیْنِ
وَالزَّیْتُوْنِ پڑہتے سنا مینے آپ سے زیادہ کسیکو خوش آواز نہین پایا (ق)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز مین قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ
اور مثل اسکے پڑہتے تہے اور صبح کی بعد کی نمازین ہلکی پڑہتے (م)
عمرو بن حریثؓ فرماتی ہین کہ مینی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فجر مین وَاللَّیْلِ
اِذَا عَسْعَسَ پڑہتے سنا (م)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ معظمہ مین صبح کی نماز پڑہائی
تو اوسمین سورۂ مومنون شروع کی جب موسیٰؑ یا عیسیٰؑ کے ذکر کی

آیت پر پہونچے تو آپکو کھانسی شروع ہوئی تب آپ نے
رکوع ہی کیا (م)

۱۹۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی روز صبح کی نماز مین
پہلی رکعت مین سورۂ الٓمٓ تنزیل اور دوسری رکعت مین ھَلْ
اَتیٰ علی الانسانِ پڑہا کرتے (ق)

۱۹۵ ابوہریرہؓ نے نماز جمعہ کی پہلی رکعت مین سورۂ جمعہ اور دوسری
مین سورۂ منافقون پڑہکر فرمایا کہ مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو جمعہ کی نماز مین ان دونون سورتونکو پڑہتے سنا ہے (م)

۱۹۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید اور جمعہ کی نماز مین سَبِّحِ اسْمَ
رَبِّکَ الْاَعْلیٰ اور ھَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَۃِ پڑہتے اور
جب عید اور جمعہ ایک روز ہوتا تو دونون نمازون مین انہین
دونون سورتون کو پڑہ لیتے (م)

۱۹۷ ابوہریرہؓ نے فرمایا ؛ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی دو
رکعتون مین قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ پڑہتے
تھے (م)

مشکوٰۃ سنتون کا بیان

١٩٨ ابو واقد رضی اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الضحیٰ
مین سورہ قٓ اور سورہ قمر پڑھتے (م)

باب الرکوع

١٩٩ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رکوع سجدے قومے جلسے سب
قریب قریب برابر کے ہوتے تھے (ق)

٢٠٠ صحابہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہین کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سَمِعَ
اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہکر اتنی دیر تک کھڑے رہتے کہ ہملوگ کہتے کہ آپ
(سجدہ کرنا) بھول گئے اور دو سجدون کے درمیان مین اس قدر دیر
تک ٹھہرتے کہ ہملوگ کہتے آپ (دوسرا سجدہ کرنا) بھول گئے (م)

٢٠١ عائشہ رضی اللہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سجدون مین
سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ بہت فرمایا کرتے (ق)

٢٠٢ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ
کہلے تو تم لوگ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہو اس لئے کہ جسکا یہ کہنا فرشتون
کے کہنے کے موافق ہو جائیگا اوسکے پچھلے گناہ بخشے جاوینگے (ق)

٢٠٣ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے سر اوٹھا کر یہ دعا پڑہتے

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ (م)

٢٠٤ اور ایک روایت مین اس قدر اور بهی ہی اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (م)

٢٠٥ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اوٹہا کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑہا تو کسی مقتدی نے رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ کہا تب آپ نے بعد نماز کے فرمایا مین نے تیس اور کئی فرشتونکو دیکہا کہ ہر ایک جلدی کر رہا تہا کہ اس کلمہ کو پہلے مین لکہون (ب)

باب السجود و فضلها

٢٠٦ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجہے حکم ہوا ہی کہ مین سات ہڈیون پر پیشانی دونون ہتیلیان دونون گہٹنے اطراف قدم پر سجدہ کرون اور نماز مین کپڑا اور بال نہ سمیٹون (ق)

٢٠٧ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اطمینان سے سجدے کرو اور

کوئی اپنے ہاتہہ کتّون کی طرح نہ بچہائے (ق)

۲۰۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے براء بن عازب سے فرمایا کہ جب تو سجدہ کرے تو دونون ہتیلیان زمین پر رکھہ اور کہنیان زمین سے اوٹہائے رہ (م)

۲۰۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یون سجدہ کرتے کہ آپکے ہاتہونکی نیچے سے بکری کا بچہ گذر جا سکتا تہا (م)

۲۱۰ اور ہاتہونکو ایسا کشادہ رکہتے کہ بغل کی سفیدی ظاہر ہوتی تہی (ق)

۲۱۱ ابوہریرہؓ فرماتے ہین کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ مین اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ پڑہتے تہے (م)

۲۱۲ عائشہ رضؓ فرماتی ہین کہ مین ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بچہونے پر سے غائب پاکر آپکو ڈہونڈہنے لگے کہین میرا ہاتہہ آپکے تلوون پر جا پڑا تو آپکے دونون پانون کہڑے معلوم ہوے اور آپ یہ فرما رہے تہے اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ

لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ (م)

۱۳۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سجدہ کی حالت مین بندہ اپنے رب سے نہایت ہی قریب ہو جاتا ہی اس حالت مین دعا بہت کیا کرو (م)

۱۳۴ ربیعہ نے فرمایا کہ مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ شب گذارتا تھا ایک شب مین آپکے وضو کیلئے پانی لایا تو آپنے فرمایا کہ تو مجھسے کچھہ مانگ مینے عرض کی وہ مین جنت مین آپکی رفاقت چاہتا ہون،، فرمایا کہ اور کچھہ بھی عرض کی کہ ''ہنین بس وہی چاہتا ہون،، تو آپنے فرمایا کہ سجدہ بہت کیا کر (م)

باب التشہد

۱۳۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اَلتَّحِيَّات پڑہنے کیواسطے بیٹھتے تو بایان ہاتھہ بائین گھٹنے پر اور داہنا ہاتھہ داہنے گھٹنے پر رکھتے اور ترپن ۵۳ کی گنتی کے طرح ہاتھہ بند کرتے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے (م)

۱۳۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلتَّحِيَّات یون پڑھی

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ پہر جو دعا پسند ہو پڑھے (ق)

باب الصلوة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفضلھا

صحابہؓ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ خدای تعالی نے آپ پر سلام بھیجنے کا طور تو بتا دیا ابتک یہ فرمایے کہ آپ پر درود کیونکر بھیجوں آپ نے فرمایا کہ یوں کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (ق) مگر مسلم کی روایت مین علی ابراہیم دونوں جگہہ نداردہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجہپر درود یوں بہیجو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا

بارکت علیٰ آل ابراهیم انک حمید مجید (ق)

۲۱۹ اور فرمایا جو کوئی مجھپر ایک بار درود بھیجتا ہی اللہ اوسپر دس رحمتیں اوتارتا ہی (م)

باب الدعاء فی التشہد

۲۲۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز مین یہ پڑھا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ کسی نی کہا کہ کیا ہی جو آپ قرض سی اس قدر پناہ مانگا کرتے ہین آپنی فرمایا آدمی جب قرضدار ہوتا ہی تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہی (ق)

۲۲۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی آخر کی التحیات پڑھ چکے تو ان چار چیزون سے پناہ مانگا کرے عذاب جہنم و عذاب قبر و فتنہ حیات و موت و فتنہ مسیح دجال (م)

۲۲۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دعا کو قرآن کی سورتون کی

لہ ترجمہ: الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں تیری عذاب قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں دجال کے فتنہ سے اور پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں گناہ سے اور قرض سے

طرح لوگون کو سکہاتے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
جَھَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ
الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ (م)

۲۲۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مین پڑہنے کے لئے ابوبکر
صدیق رضؓ کو یہ دعا سکہائی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا
كَثِیْرًا وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً
مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (ق)

۲۲۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنے بائین اس طرح پر سلام
پہیرتے کہ صحابہؓ آپکا رخسارۂ مبارک دیکہہ لیتے (م)

۲۲۵ سمرہ بن جندبؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز
پڑہ کر ہملوگون کی طرف متوجہ ہوتے تہے (ب)

۲۲۶ عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہین کہ کوئی اپنی نماز مین شیطان
کا حصہ اس طرح پر مقرر نکرے کہ بعد نماز کے داہنے ہی طرف
سے پہرنا ضروری جانے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کو ہمارے بائین طرف سے پہرتے ہوے بہی دیکہا ہی (ق

٢٢٧ براءؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچہے نماز
مین آپکے داہنے ہی طرف رہنے کو میرا جی چاہتا تہا آپ ہملوگون
کی طرف متوجہ ہوتے تہے اور ہملوگ آپکو یہ دعا پڑہتے ہوے
سنتے تہے رَبِّ قِنِی عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ یا تَجْمَعُ عِبَادَكَ (م

٢٢٨ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین عورتین جماعت سے فرض
نماز پڑہکر سلام پہیرتی ہی چلدیتی تہین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور مرد لوگ جب تک خدا چاہتا بیٹہے رہتے پہر جب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اوٹہتے تب مرد لوگ بہی اوٹہتے (ب

باب الذکر بعد الصلوة

٢٢٩ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
نماز پوری ہونیکو تکبیر سے پہچانتا تہا (ق

٢٣٠ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوکر تین بار
استغفار فرماکر یہ دعاء پڑہتے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ
مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (م

۲۳۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد لا اِلٰہ
اِلّا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہٗ لہُ الملکُ ولہُ الحمدُ وھو علی
کلِّ شیءٍ قدیر اللّٰھم لا مانعَ لما اعطیتَ ولا معطِیَ لما
منعتَ ولا ینفعُ ذا الجدِّ منکَ الجدُّ پڑھتے (ق

۲۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھکر سلام پھیرتے تو باواز
بلند فرماتے لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہٗ لہُ الملکُ ولہُ
الحمدُ وھو علی کلِّ شیءٍ قدیر لا حولَ ولا قوۃَ اِلّا باللّٰہ لا اِلٰہ اِلّا
اللّٰہ ولا نعبدُ اِلّا اِیّاہ لہُ النعمۃُ ولہُ الفضلُ ولہُ الثناءُ
الحسنُ لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ مخلصین لہُ الدین ولو کرہَ الکافرون (م

۲۳۳ فقرا مہاجرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت شریف
مین حاضر ہوکر عرض کرنے لگے کہ مالدار لوگون نے بڑے بڑے
درجے حاصل کیے اور ہمیشہ کی نعمتین پائین آپنے پوچھا یہ کیا
تو اونہون نے عرض کیا کہ وہ لوگ ہماری طرح نماز پڑھتے ہین روزے
رکھتے ہین مگر وہ لوگ صدقہ دیتے ہین ہم نہین دیسکتے اور وہ غلام
آزاد کرتے ہین اور ہم نہین تب آپنے فرمایا کیا مین تمکو ایسی

دعا نہ بتادوں کہ تم بھی ثواب مین اونکی برابر ہوجاؤ اور اپنے پچھلون
سے بڑھ جاؤ اور اوس دعا کے پڑھنے والون سے کوئی بڑھکر
نہ نکلے تو اونہون نے عرض کی "ہان یا رسول اللہ فرمائیے"
آپنے فرمایا ہر نماز کے بعد سُبحَانَ اللہِ ۳۳ اَللہُ اَکبَرُ ۳۳ اَلحَمدُ لِلّٰہِ
تینتس تینتس بار پڑھ لیا کرو (ق)

۳۴ اور جو آخر مین وحدہٗ لاشریک لہٗ لہُ المُلکُ ولہُ الحَمدُ
وَھُوَ علٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ پڑھکر سو پورا کرلے تو اگر سمندر کے
پھین برابر بھی گناہ ہون تو بخشے جاوین (م)

۳۵ اور سُبحَانَ اللہِ اَلحَمدُ لِلّٰہِ اَللہُ اَکبَرُ دس دس بار پڑھنا
بھی آیا ہے (ب)

باب ما لا یجوز من العمل فی الصلوٰۃ وما یباح منہ

۳۶ ایک شخص نماز مین اپنے سجدہ گاہ کی مٹی برابر کرتا تھا تو آپنے
فرمایا اگر تجھکو برابر ہی کرنا ہے تو فقط ایکبار برابر کرلے (ق)

۳۷ معاویہ بن حکم نے فرمایا کہ مین ایکروز رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ کسی نے چھینکا مین نے یرحمک اللہ

کہا اسپر لوگ مجھے گھورنے لگے مین نے کہا ہای مین مرجاتا تم
مجھے گھورتے کیون ہو تب لوگ اپنی ران پیٹنے لگے او سکوت
مین نے سمجھا کہ لوگ مجھے چپ کرنا چاہتے ہین خیر مین چپکا ہو رہا جب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے آپ پر میرے
باپ مان قربان ہون مینے تو اس خوبی سے تعلیم کرنیوالا نہ تمہین
پہلے دیکھا تھا نہ پھر کبھی دیکھا خدا کی قسم ہی آپنے نہ مجھے ڈانٹا
نہ مارا نہ گالی دی بس یہ فرمادیا کہ نماز مین بات بولنی نہین
چاہیے اسمین فقط سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور قرآن پڑھا
کرتے ہین مینے عرض کی "یارسول اللہ مین ایک کافر شخص تھا
خدا نے بالفضل مجھے اسلام نصیب فرمایا ہی (م)

۲۳۸ عائشہ رض نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ نماز مین
ادہر اُدہر دیکھنا کیسا ہی آپ نے فرمایا اس حرکت سے شیطان
بندونکی نماز کو اوچک لیتا ہی (ق)

۲۳۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ نماز کے اندر
کی دعاؤن مین آسمان کی طرف آنکھین نہ اوٹھائین ورنہ

اونکی آنکھون کی روشنی اوچک لیجائیگی (م)

۱۳۹ ابو قتادہ رض نے فرمایا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنی نواسی امامہ رض کو اپنے کاندھے پر لیے ہوے نماز پڑہاتے تھے رکوع کے وقت بٹھلا دیتے اور سجدے سے اوٹھتے ہوے اوٹھا لیتے (ق)

۱۴۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز مین جمائی آوے تو جب تک ہو سکے مُنہ بند کرے کیونکہ شیطان گھس جاتا ہی (م)

۱۴۱ اور ہا ہ نہ کہے کیونکہ شیطان یہ حرکت کرا کر ہنستا ہی (ب)

۱۴۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "رات ایک بڑا سرکش شیطان آیا اور اوسنے چاہا کہ میری نماز خراب کردے بارے خدا نے مجکو اوسپر غالب کیا اور مین نے چاہا کہ اوسکو پکڑ کر اسی مسجد کے کسی ستون مین باندھ دون کہ تملوگ اسکو دیکھہ لو مگر سلیمانؑ کی دعا "رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي" یہی خیال آئی تو اوسکو ذلیل وخوار کرکے

له اے پروردگار مجھکو ایک ایسا ملک دے کہ میرے بعد اور کسیکو لائق نہو ۱۲

دفع کر دیا (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر نماز مین کوئی
بات پیش آوے تو مرد سُبحانَ اللہِ کہین اور عورتین دستک
دین (ق)

ابو الدرداءؓ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑہتے
تہے کہ ہم لوگون نے آپکو یہ فرماتے سنا "اَعُوذُ بِاللہِ مِنکَ"
پہر تین بار فرمایا اَلعَنُکَ بِلَعنَۃِ اللہِ پہر یون ہاتہہ لپکایا جیسے
آپ کچہہ لینا چاہتے ہون نماز کے بعد ہی لوگون نے پوچہا یارسول
اللہ آج آپسے ایسے ایسے الفاظ نماز مین سنے گئے جو پہلے کبہی
نہین سنے گئے تہے اور ہاتہہ پہیلا کر کچہہ لیتے بہی دیکہا آپنے فرمایا
کہ اللہ کا دشمن شیطان میرے مُنہ پر آگ ڈالنے کو لایا تہا تو مین نے
تین بار اَعُوذُ بِاللہِ مِنکَ کہا پہر اَلعَنُکَ بِلَعنَۃِ اللہِ التَّامَّۃ
کہا پہر بہی وہ نہ ہٹا تو مین نے چاہا کہ اوسکو پکڑ لون خدا کی قسم اگر
سلیمان کی دعا یاد نہ آتی تو مین اوسکو گرفتار کر ہی لیتا تا کہ صبح
کو مدینہ کے لڑکے اوس سے دل لگیان کرتے (م)

باب السہو

۲۴۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی نماز کو کھڑا ہوتا ہی تو شیطان آکر اوسکو پریشان کردیتا ہی پہر اوس نمازی کو یہہ بہی خبر نہین ہوتی کہ مین نے کی رکعتین پڑہین جب ایسا ہو تب نمازی دو سجدے کر لے (ق)

۲۴۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسیکو نماز مین شک ہو جاوے کہ تین رکعتین پڑہین یا چار تو شک کو دور کرے اور تین ہی قرار دیکر نماز پوری کرے اور سلام پہیرنے کے پہلے دو سجدے کرلے اگر پانچ رکعتن ہو گئی ہونگی تو یہ دو سجدے اونکو چہہ رکعتین کر دینگے اور اگر ٹہیک چار ہی رکعتین ہوئی ہونگی تو ان دونون سجدہ سہو نے شیطان کی ناک خاک مین ملادی (م)

۲۴۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعتین پڑہ لین تب لوگون نے کہا " نماز زیادہ کی گئی " آپنے فرمایا یہ کیا ؟ لوگون نے عرض کی کہ حضور نے پانچ رکعتین پڑہی ہین تب

آپنے بعد سلام کے دو سجدے کر لیئے (ق)

۲۴۹ اور فرمایا کہ مین بہی تم جیسا آدمی ہون جب بہولا کرون تو یاد دلا دیا کرو اور کسیکو نماز مین شک ہو تو جسپر دل قرار پکڑے اوسیکو صحیح مانکر نماز پوری کرے پہر سلام پہیر کر دو سجدے کرلے (ق)

۲۵۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایکدن ظہر یا عصر کی نماز مین دو ہی رکعت پر سلام پہیر کر اوٹہہ گئے اور مسجد مین ایک لکڑی پڑی تہی اوسپر ٹیک لگا کر کہڑے ہوے یون معلوم ہوتا تہا کہ جیسے آپ غصے مین ہون جلد باز لوگ تو چلتے ہوے اور لوگ کہنے لگے کہ نماز کم ہو گئی؟ ان مین ابوبکرؓ و عمرؓ بہی تہے یہ تو ہیبت سے کچہہ پوچہہ نہ سکے تب ذوالیدینؓ نے عرض کی "یا رسول اللہ نماز کم کی گئی یا آپ بہول گئے؟ آپنے فرمایا نہ کم ہوئی نہ مین بہولا پہر آپکے پوچہنے پر سب نے کہا "ہان ذوالیدین ٹہیک کہتے ہین" پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے بڑہکر چہوٹی ہوئی رکعت کو پوری کر کے سلام پہیر کر اللہ اکبر کہا

اور پہلے سجدونکے برابر یا اوس سے دراز دو سجدے کرکے سلام
پہیرا (ق)

٣٥١ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز عصر کی نماز تین ہی
رکعت پڑہکر اپنے حجرہ مین تشریف لیگئے تو ذوالیدینؓ نے وہان جاکر
عرض کی "یا رسول اللہ کیا نماز کم کی گئی؟" آپ اپنی چادر
گہسیٹتے ہوے لوگونکے پاس آئے اور پوچہا کہ یہ شخص سچ کہتا
ہے؟ لوگون نے عرض کی "ہان" تب آپنے فقط باقی ایک
رکعت پڑہا کر سلام پہیرا پہر دو سجدے کیے پہر سلام پہیرا (م)

٣٥٢ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایکروز ظہر پڑہاتے تہے کہ درمیان
کے التحیات مین بیٹہنا بہول کر کہڑے ہوگئے مقتدی لوگ
بہی کہڑے ہوگئے جب آپ نماز پوری کرچکے تو لوگ
سلام پہیرنے کے منتظر ہی تہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے بغیر سلام کے دو سجدے کیے پہر سلام پہیرا (ق)

باب سجود القرآن

٣٥٣ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ نجم مین سجدہ کیا

اور آپکے ساتھہ مسلمانون اور مشرکون اور جن اور آدمی سب نے سجدہ کیا (ب) ۲۵۴ فقط ایک بوڑھے (امیہ بن خلف) نے ایک مٹھی کنکریان یا مٹی اپنی پیشانی کے پاس لیجاکر کہا مجھے یہی کافی ہے" عبد اللہ بن مسعودؓ نے فرمایا مینے دیکھا کہ (بدر مین) وہ شخص کفر کے حالت مین مارا گیا (ق)

۲۵۵ زید بن ثابتؓ نے فرمایا "مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور مین سورہ نجم پڑھی تو آپنے سجدہ نکیا (ق)

۲۵۶ ابی ہریرہؓ فرماتے ہین "اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ اور اِقْرَاْ بِاسْمِ مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ ہملوگون نے بھی سجدہ کیا (م)

۲۵۷ ابن عمرؓ فرماتے ہین "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی آیت تلاوت کرکے سجدہ کرتے اور ہملوگ جو آپکے پاس ہوتے سب کے سب سجدہ کرتے اوسوقت اس قدر اژدہام ہوجاتا کہ سجدہ کرنے کی جگہہ نہین ملتی (ق)

۲۵۸ ابن عباسؓ نے فرمایا "سورہ ص کا سجدہ ضروری نہین ہے

اور مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ص کا سجدہ کرتے دیکھا ہے (ب)

باب اوقات النہی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آفتاب نکلنے کے وقت سے پورا نکل آنے تک اور ڈوبنے کے وقت سے پورا ڈوب جانے تک نماز چھوڑ دو اور آفتاب نکلتے اور ڈوبتے وقت نماز کا قصد نہ کرو (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وقتون مین نماز پڑہنے اور مردہ دفن کرنے کو منع فرماتے تھے (۱) آفتاب نکلنے سے بلند ہونے تک (۲) ٹھیک دوپہر سے آفتاب ڈھلنے تک (۳) آفتاب ڈوبنے سے پورا ڈوب جانے تک (م)

کریب نے فرمایا مجھے ابن عباس اور مسور بن مخرمہ وعبد الرحمن بن ازہر نے عائشہ کے یہان بھیجا کہ مین اونکو سلام پہنچا کر عصر کے بعد دو رکعت نماز پڑہنے کا مسئلہ پوچھون عائشہ نے فرمایا کہ ام سلمہ سے پوچھو مین لوٹ آیا تو اون لوگون نے

پہر مجہے ام سلمہؓ کے پاس بہیجا اونہون نے جواب دیا
کہ مین نے رسول اللہ علیہ وسلم کو ان دو رکعتونکو منع
کرتے سنا پہر خود آپکو پڑہتے بہی دیکہا پہر جب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو مین نے دریافت
کے لیئے لونڈی کو بہیجا آپنے فرمایا کچہ لوگ عبد القیس کے
میرے پاس آگئے تہے مین اونکے ساتہہ مشغول ہوگیا
اور ظہر کی دو رکعتین باقی رہ گئین یہ وہی دو رکعتین ہین (ق)

باب الجماعة وفضلها

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلی نماز سے جماعت
کی نماز ستائیس درجہ بڑہ جاتی ہی (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوس ذات پاک کی
قسم جسکی ہاتہہ مین میری جان ہی مینے چاہا کہ کسیکو لکڑی جمع
کرنیکا حکم دون اور کسیکو نماز پڑہانے کو کہون اور جو شخص
جماعت مین حاضر نہو مین خود اونکے یہان جاکر اونکے گہرون
کو جلاہی دون اوس ذات پاک کی قسم جسکے ہاتہہ مین میری جان

ہے اگر کسیکو گوشت بھری ہڈی یا بکری کے عمدہ دو کھر بھی
ملنے کی امید ہو تو عشا مین ضرور حاضر ہو (ق)

۲۴۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت شریف مین ایک نابینا
شخص نے آکر عرض کی ''یا رسول اللہ میرے پاس کوئی
آدمی مجھے مسجد تک پہنچانیوالا نہین ہے فرمائیے تو مین اپنے گھر ہی
مین نماز پڑھ لیا کرون پہلے تو آپنے انہین اجازت دی
پھر جب وہ چلے تو آپنے بولا کر پوچھا کہ تم اذان سنتے ہو کہا
ہان'' فرمایا تب تو مسجد ہی مین آکر نماز پڑھا کرو (م)

۲۴۵ ابن عمرؓ نے سردی اور ہوا والی رات کو اذان مین اَلَا صَلُّوا
فِی الرِّحَالِ پکارا پھر فرمایا ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سردی اور پانی
بوندی کی رات مین موذن سے فرماتے'' اذان مین اَلَا صَلُّوا فِی الرِّحَالِ پکار (ق)

۲۴۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھانا رکھا جائے اور نماز
ہوتی ہو تو پہلے اطمینان سے پورا کھانا کھائے'' ابن عمرؓ کے لئے کھانا چنا
جاتا اور جماعت ہوتی رہتی اور وہ امام کی قراءت سنتے ہوتے
مگر جب تک کھانے سے فراغت نکر لیتے نماز مین شریک نہوتے (ق)

جماعت سے نماز بلا عذر ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ...
... لوگون نے پوچھا کہ عذر کیا ہے؟ آپنے فرمایا ڈر یا بیماری تو بغیر جماعت والی نماز اوسکی نہین قبول ہوتی (ابوداود والدارقطنی) مشکوۃ ۱۲ منہ
... الصلاۃ ...

٢٦٦ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھانا حاضر ہوتے
ہوئے اور پائخانہ پیشاب روک کر کے نماز نہین ہوتی ہے (م)

٢٦٧ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت نماز ہوتی
ہو اوسوقت سوائے اوس فرض کے اور کوئی نماز نہین (م)

٢٦٨ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بی بی اپنے شوہر
سے مسجد جانے کی اجازت چاہے تو شوہر اوسکو نہ روکے (ق)

٢٦٩ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی عورت مسجد
جائے تو خوشبو نہ لگائے (م)

٢٧٠ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنا
کپڑا خوشبو سے باسے وہ ہملوگونکے ساتھ عشا مین حاضر نہو (م)

٢٧١ عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا ہمنے کسی صحابہ کو نماز کی جماعت
سے غیر حاضر رہتے نہین دیکھا جماعت سے وہی شخص غیر حاضر
رہتا جو کھلا کھلا منافق ہوتا بیمار تک بہی دو آدمیونکے سہارے
پر صف مین آجاتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہملوگونکو
ہدایت کے رستے بتائے اون مین اذان سنکر نماز کو مسجد مین

بجماعت ادا کرنا بہی ہے (م)

اور فرمایا جسکو کلہ خدا سے مسلمان ہوکر ملاقات کرنی منظور ہو تو اوسکو
پانچون نمازین مسجد مین جماعت سے ادا کرنی لازم ہین اسلیئے کہ اللہ تعالی نے
تمہارے نبی کو جو ہدایت کا طریقہ تعلیم فرمایا ہی اوسمین یہہ بہی ہی اگر تم
لوگون نے اس پیچہے رہنے والے کی طرح اپنے اپنے گہرون مین نمازین
پڑہ لین تو بیشک تمنے اپنے نبی کا طریقہ چہوڑا اور جبکہ نبی کا طریقہ چہوڑا تو
بیشک گمراہ ہوے اور جو شخص بہت اچہا وضو کرکے مسجد کو
جاتا ہے تو اللہ اوسکے ہر ہر قدم پر نیکی لکہتا ہی اور اوسکا درجہ
بلند کرتا ہی اور گناہ معاف فرماتا ہے (م)

باب تسویۃ الصفوف

نعمان بن بشیر نے فرمایا جب تک ہم لوگ نہ سمجہہ تہے اوسوقت تک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفونکو تیر کی طرح برابر کیا
کرتے پہر ایکدن آپ آئے اور نماز شروع کرنی چاہی کہ ایک
شخص کا سینہ صف سے باہر نکلا ہوا دیکہہ لیا تو فرمایا کہ اے
خدا کے بندو تملوگ اپنی صفون کو خوب برابر کرو ورنہ اللہ

تعالیٰ تم لوگون مین ضرور پہوٹ ڈالدے گا (م)

انسؓ فرماتے ہین نماز جماعت کے لیئے اقامت کہی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہملوگون کی طرف رخ کرکے فرمایا اپنی صفونکو سیدھی کروا اور آپس مین خوب ملکر کھڑے ہوا کرو مین تمکو اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہون (ب)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی صفونکو برابر کرو اسلیئے کہ بغیر اسکے نماز پوری نہین ہوتی (ق)

ابو مسعودؓ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی وقت ہملوگونکے مونڈھے پکڑ پکڑ کر صف برابر کرتے اور فرماتے کہ برابر رہا کرو اور آگے پیچھے نہوا کرو ورنہ تمہارے دلون مین پہوٹ پڑ جائیگی اور صف مین مجھسے قریب عاقل بالغ لوگ کھڑے ہون پہر اونکے بعد مراہق لوگ پہر لڑکے لوگ کھڑے ہون ابو مسعودؓ نے فرمایا سو تم لوگ اندنون بہت آگے پیچھے کھڑے ہوتے ہو (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگونکو نماز مین پیچھے

بخاری باب الزاق المنکب بالمنکب والقدم بالقدم

رہتے دیکھا تو فرمایا، آگے رہا کرو اور میری اقتدا کرو
اور تم سے پچھلے تمہاری اقتدا کریں بعضے لوگ ہمیشہ
پیچھے رہا کرتے ہین یہانتک کہ اللہ تعالی بھی اونکو پیچھے
ہی ڈالدیگا (م)

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے
تو ہملوگ کو الگ الگ اپنے اپنے حلقون مین بیٹھے دیکھکر
فرمایا، مین تملونکو علیحدہ علیحدہ کیون دیکھتا ہون ؟
پھر تشریف لائے تو فرمایا، تملوگ ایسی صفین کیون
نہین درست کرتے جیسی صفین، فرشتے اللہ کے نزدیک
درست رکھتے ہین ؟ صحابہؓ نے عرض کی فرشتے کیونکر
اللہ کے نزدیک صفین درست کرتے ہین ؟ آپنے فرمایا، پہلے
اگلی صفونکو بھر لیا کرتے ہین اور خوب ملکر کھڑے ہوتے
ہین (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردون کی صفونمین
پہلی صف بہتر اور پچھلی بری ہے اور عورتون کی صفونمین پچھلی

بہتر ہی اور پہلی بری (م)

باب الموقف

٢٩٠ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا، ہمین رات کو اپنے خالہ میمونہ (ام المومنین) کے گھر تہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کی نماز پڑہنے لگے تو مین آپکے بائین طرف آ کھڑا ہوا آپنے اپنی پشت کیجانب سے میرا ہاتہہ پکڑ کر اپنے داہنے طرف کھڑا کر لیا (ق)

٢٩١ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑہتے تھے کہ جابر رضی آ کر آپکے بائین طرف کھڑے ہو گئے تو آپنے اونکو اپنے داہنے طرف کر لیا پہر جبار بن صخرہ آ کر آپکے بائین طرف کھڑے ہو گئے تو آپنے دونون کا ہاتہہ پکڑ کر اپنے پیچھے کر دیا (م)

٢٩٢ انس رضی نے فرمایا، ہمین اور میرے بہائی نے اپنے گھر مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی اور میری مان ہم دونون بہائیون کے پیچھے کھڑی ہوئین (م)

٢٩٣ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انس رضی اور اونکی مان یا خالہ کے

ساتھہ نماز پڑھی تو آپنے انس رض کو اپنی داہنی طرف کھڑا
کیا اور اونکی مان یا خالہ کو پیچھے (م)

۲۹۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع مین تھے کہ ابوبکرہ رض رکوع مین
شامل ہو کر صف مین داخل ہوے نماز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو یہ خبر ہوگئی آپنے فرمایا، خدا تیری طاعت کی حرص
کو اور زیادہ کرے پھر ایسا کرنا (ب)

باب الامامۃ

۲۹۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام وہ ہو جو قرآن
خوب جانتا ہو اگر قرآن دانی مین سب برابر ہون تو جو حدیث
زیادہ جانتا ہو اگر اسمین بھی برابر ہون تو جسکا سن زیادہ ہو اور کوئی آدمی کسی کی
حکومت کیجگہہ مین خود امام نہ بنے اور نہ کسیکی گھر جاکر گھر والیکے خاص بیٹھنے کیجگہہ پر بلا اجازت بیٹھے (م)

۲۹۶ عمرو بن سلمہ رض نے فرمایا، ہم سوارونکی گذرگاہ (گھاٹ) پر
رہتے تھے جو سوار آتے ہم اونسے پوچھا کرتے کہ اندنون لوگ
کس حالت مین ہین اور یہ شخص (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم) کیا کہتا ہے لوگ جواب دیتے کہ وہ شخص اللہ کے رسول

ہونے کا دعوی کرتا ہی اور کہتا ہی کہ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی
ہی مین اون آیتونکو سنکر خوب ہی یاد کرلیا کرتا لوگ کہتے تہے
کہ ابہی محمد کو اونکی قوم کے ساتہ چہوڑ دو اگر یہ اپنی قوم پر
غالب ہوا تو ضرور سچا نبی ہی پہر جب مکہ فتح ہوا تو ہر قوم
کے لوگ اسلام لانے مین جلدی کرنے لگے اور میری قوم مین
میرے باپ سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
یہان جاکر اسلام لائے اور واپس آکر کہنے لگے کہ خدا کی قسم
مین اللہ کی سچے نبی کے پاس سے چلا آتا ہون اونہون نے
فرمایا ہی،، اس اسطرح سے فلان فلان وقتون مین نمازین
پڑہا کرنا اور نماز کے وقت تم مین سے ایک شخص اذان پکارے
پہر جسکو زیادہ قرآن یاد ہو وہ امامت کرے چونکہ پہلے ہی سے
مین (عمرو بن سلمہ) سوارون سے قرآن سیکہہ لیا کرتا تہا اسلیے
مجہی کو سب سے زیادہ قرآن یاد تہا تو اون لوگون نے مجہی کو اپنا
امام بنایا او سوقت مین چہہ یا سات برس کا تہا اور میرے بدن
پر فقط ایک ایسی چہوٹی چادر تہی جس سے سجدہ مین میرا بدن

کہاں جاتا تہا تو محلہ کی ایک عورت نے کہا "تم لوگ اپنے امام کے چوتڑ کیوں نہیں چھپاتی" تب لوگون نے مجھے کرتا بنا دیا اور مین نہایت ہی خوش ہوا (ب)

۲۸۷ عبداللہ بن عمر رض نے فرمایا "جب اگلے مہاجر لوگ مدینہ طیبہ مین آئے تو ابی حذیفہ رض کے غلام سالم رض امامت کرتے تہے حالانکہ اون لوگون مین عمر رض اور ابو سلمہ بن عبد الاسد رض موجود تہے (ب)

باب ما علی الامام

۲۸۸ انس رض نے فرمایا "مین نے کسی امام کے پیچہے ایسی ہلکی اور ایسی پوری نماز نہین پڑھی جیسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچہے پڑھی اور جب آپ نماز مین لڑکے کے رونیکی آواز سنتے تو اپنی نماز اور بہی ہلکی کر دیتے کہ کہین اوسکی مان گہبرا نہ جائے (ق)

۲۸۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "امام کو ہلکی نماز پڑہانی چاہیے کیونکہ مقتدیون مین کوئی بیمار کوئی کمزور کوئی بوڑہا

ہوتا ہی اور اکیلے پڑھے تو جس قدر لانبی نماز چاہے پڑہے (ق)

۲۹۰ ابو مسعودؓ نے فرمایا" ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی" یا رسول اللہ خدا کی قسم فلان شخص کی لمبی قراءت پڑہنے کے ڈر سے مین صبح کی نماز مین پیچھے رہ جایا کرتا ہون" یہ سنکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسقدر خفا ہوے کہ مینے وعظ مین آپکی ایسی خفگی اور کبھی نہین دیکھی تھی اور فرمایا" تمکو گونمین بعض آدمی ایسے ہین جو لوگونکو دینی کام سے نفرت دلاتے ہین جسکو نماز پڑہانی ہو وہ ہلکی نماز پڑہائے کیونکہ مقتدیون مین کوئی کمزور کوئی بوڑہا کوئی حاجتمند بھی ہوتا ہی (ق)

۲۹۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" نماز پڑہانیوالے اگر اچھی طرح نماز پڑہائینگے تو بہتر ہی ہی اور اگر بری طرح پڑہائینگے تو تمکو تو ثواب ہی اور اونپر وبال (ب)

باب ما علی الماموم من المتابعة وحکم المسبوق

۲۹۲ براء بن عازبؓ نے فرمایا" ہملوگ رسول اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑہتے تھے تو جب تک آپ رکوع کے بعد اپنی پیشانی زمین پر نرکھہ لیتے

تب تک کوئی اپنی پیٹھہ نہ جھکاتا تھا (ق)

۲۹۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کے پہلے کوئی کام
نکرو جب امام پورا اللہ اکبر کہہ چکے تب تم اللہ اکبر کہنا شروع کرو اور جب وَ
لَا الضَّآلِّیْنَ کہلے تب اٰمین کہو اور جب رکوع مین جا چکے تب رکوع کرو
اور جب سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے تب اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہو (ق)
مگر بخاری مین عبارت اور جب وَلَا الضَّآلِّیْنَ کہے نہین ہی

۲۹۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کہ بہت بیمار ہوے اور
بلال رض نماز کی اطلاع کرنیکو آئے تب آپ نے فرمایا کہ ابوبکر رض سے
نماز پڑہانیکو کہو پھر انہون وہی نماز پڑہانے لگے ایکدن
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماری مین تخفیف پاکر
ناطاقتی کی وجہ سے دو آدمی (علی رض و عباس رض) کے کاندہون پر
پورا زور دیکر ایسا لڑکھڑاتے ہوئے مسجد مین آئے کہ آپکے دونون
پاؤن لکیر کھینچتے جاتے تھے ابوبکر صدیق رض نے نماز ہی مین آپکے
آنے کی آہٹ پاکر پیچھے ہٹنا چاہا کہ آپ اونکو اشارہ سے
منع کر کے خود اونکی بائین طرف بیٹھ کر امامت فرمانے لگے اور ابوبکر

وغیرہ قابل دید ہین ۱۲ منہ

صدیق رضؓ کھڑے ہوکر نماز پڑہتے تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم بٹھیکر پڑہتے تہے ابوبکر صدیق رضؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی نماز کی اقتدا کرنے لگے اور لوگ ابوبکر رضؓ کی نماز کی اقتدا
کرتے تہے (ق)

۲۹۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو امام کے پہلے سر اوٹھاتا
ہے وہ اس بات سے نہیں ڈرتا کہ کہیں اللہ تعالی اوسکے سر کو
گدھے کا سا نکردے (ق)

باب من صلی مرتین

۲۹۶ معاذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑہکر اپنے
لوگون مین آکر نماز پڑھایا کرتے تہے (ق)

باب السنن وفضائلہا

۲۹۷ جسنے رات دن مین بارہ رکعت نفلین پڑہین اوسکے لیے
جنت مین گھر بنایا گیا (م)

۲۹۸ ابن عمرؓ نے فرمایا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
ظہر کے پہلے دو رکعتین اور بعد ظہر کے دو رکعتین اور مغرب و عشا کے

بعد آپکے گھر مین دو دو رکعتین پڑہین اور میری بہن حفصہ رضہ نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بہہ پہٹتے ہلکی دو رکعتین پڑہتے (ق) فجر کی سنت ۱۲

۲۹۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز جمعہ کے بعد اپنے گھر ہی آکر دو رکعت پڑہتے (ق)

۳۰۰ عائیشہ رضہ نے فرمایا " رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر مین ظہر کے پہلے چار رکعتین پڑہا کرتے تہے پہر باہر آکر امامت کرتے پہر گہر مین آکر دو رکعتین پڑہتے تہے اور مغرب پڑہا کر گہر مین آتے اور دو رکعتین پڑہتے پہر عشا پڑہا کر میرے یہان آتے اور دو رکعتین پڑہتے اور رات کو وتر سمیت نو رکعتین پڑہتے اور بڑی رات تک کہڑے کہڑے پڑہتے اور بڑی رات تک بیٹہے بیٹہے پڑہتے جب آپ کہڑے ہو کر نماز پڑہتے تو رکوع سجدہ بہی ویسے ہی کرتے اور جب بیٹہہ کر پڑہتے تو بیٹہہ ہی کر رکوع سجدہ بہی کرتے اور پہہ پہٹتے دو رکعتین (فجر کی سنت) پڑہتے (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی دو رکعت نفل کی نگاہداشت سب نفلوں سے زیادہ فرماتے (ق)

اور فرمایا صبح کی دو رکعتیں دنیا اور دنیا بھر کی چیزوں سے بہتر ہیں (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مغرب کے قبل دو رکعت نماز پڑھو مغرب کے قبل دو رکعت نماز پڑھو تیسری بار میں فرمادیا جو چاہے تاکہ لوگ اسکو سنت (موکدہ) نہ ٹھہرالیں (ق)

اور فرمایا جو جمعہ کی نماز پڑھے وہ بعد جمعہ کی بھی چار رکعتیں پڑھے (م)

باب صلوٰۃ اللیل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشا اور صبح کے درمیان میں گیارہ رکعتیں پڑھتے اور دو دو رکعتوں پر سلام پھیرتے اور ایک رکعت وتر پڑھتے اور ہر ہر سجدے میں پچاس آیت پڑھنے کی قدر دیر کرتے پھر جب موذن صبح کی اذان دے لیتا تو ہلکی دو رکعتیں (سنت فجر) پڑھکر داہنی کروٹ لیٹ رہتے پھر جب موذن آپ سے اقامت کہنے کی اجازت لینے کو آتا تو (نماز فرض کے لیئے) باہر تشریف لاتے (ق)

عائشہ رض نے فرمایا ,, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنت
پڑھکر مجھسے باتین کیا کرتے اور جب مین سوئی ہوتی تو آپ
لیٹ رہتے (م)

اور فرمایا ,, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کبھی سات
رکعت کبھی نو رکعت کبھی گیارہ رکعت پڑھتے (ب)

اور فرمایا ,, رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کے لئے
اوٹھتے تو پہلے ہلکی دو رکعت پڑھتے (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی رات کو اوٹھے تو
پہلی دو رکعت ہلکی پڑھے (م)

ابن عباس رض نے فرمایا ,, مین ایک رات اپنی خالہ میمونہ رض کے
یہان رہگیا تو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اہل
(میمونہ رض) سے تھوڑی دیر باتین کرکے سو رہے تہائی رات رہے
اوٹھے اور آسمان کو دیکھکر اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ آخر
سورہ تک پڑھا پھر مشک کھول کر پیالہ مین پانی ڈھالکر ایسا

وضو کیا کہ وضو کامل ہو گیا مگر پانی بہت نہ گرا پھر نماز پڑہنے لگے مین بھی وضو کر کے آپکے بائین طرف جا کھڑا ہوا تو آپنے میرا کان پکڑ کر اپنے داہنے طرف گھما لیا پھر جب تیرہ رکعتین پڑہ لین تب داہنی کروٹ ایسا سوئے کہ خراٹے لینے لگے پھر بلال نے آکر نماز کی خبر دی تو آپنے بغیر تازہ وضو کیے اوسی پہلے وضو سے نماز پڑہائی اور آپکی دعا مین یہ الفاظ تھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا (ق)

ابن عباس رض ایک رات حضرت کے یہان سوئے تو دیکھا کہ آپ نے اوٹھکر مسواک کی اور وضو مین اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ آخر سورہ تک پڑہتے گئے پھر کھڑے ہو کر دو رکعتین نماز پڑہین اور قیام۔ رکوع۔ سجود سب دراز کیے پھر ایسا سو رہے کہ خراٹے لینے لگے پھر اسی طرح تین بار مین چھہ رکعتین پڑہین ہر بار مسواک کرتے وضو کرتے اور اون آیتونکو پڑہتے پھر تین رکعتین وتر پڑہین (م)

زید بن خالدؓ نے فرمایا،، ایک رات مین آپکی نماز کو دیکھتا رہا کہ
آپنے پہلے ہلکی دو رکعتین پڑہین پہر لمبی سی لمبی دو رکعتین پڑہین
پہر اوس سے ہلکی دو رکعتین پڑہین پہر اوس سے اور ہلکی دو رکعتین
پڑہین پہر اوس سے بہی ہلکی دو رکعتین پڑہین پہر اوس سے بہی اور
ہلکی دو رکعتین پڑہین پہر وتر پڑہی کل تیرہ رکعتین ہوئین (م)
جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف زیادہ ہوئی اور
بدن بہاری ہو گیا تو آپکی اکثر نماز ین بیٹھکر ہوتی تہین (ق)
عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا،، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ہر رکعت مین جیسے مماثل دو دو سورتین ملا ملا کر پڑہتے تہے
مین اونکو خوب جانتا ہون پہر اوس حدیث کے راوی نے ایسی بیس
عبداللہ بن مسعود کے جمع کیئے ہوے قرآن کے موافق اول
مفصلات سے بیس سورتین بیان کین اونکے آخر مین سورہ دخان
اور عم یتساءلون تہین (ق)

باب ما یقول اذا قام من اللیل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،، جو شخص رات کو خواب سے

بیدار ہو کر یہ دعا پڑہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پہر اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ کہے یا فرمایا پہر دعا کرے تو اوسکی دعا قبول ہوگی اور اگر وضو کیا اور نماز پڑھی تو اوسکی نماز قبول ہوگی (ب)

باب ۹ التحریض علی قیام اللیل

۳۱۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی سوتا ہی تو شیطان اوسکے سر کے گدی پر تین گرہین دیتا ہی کہ رات بہت باقی ہی ابہی اور سو جب کوئی اوٹہکر خدا کا ذکر کرتا ہی تو ایک گرہ کہلجاتی ہی اور جب وضو کرتا ہی تو دوسری گرہ کہلجاتی ہی اور جب نماز پڑہتا ہی تو ساری گرہین کہلجاتی ہین پہر خوش خوش صبح کرتا ہی ورنہ نہایت بددل و کاہل اوٹہتا ہی (ق)

۳۱۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تہجد مین اس قدر قیام فرمایا کہ آپکے پانوٗن سوج گئے تو کسینے کہا، آپ اس قدر محنت کیون

کرتے ہین آپکے تو اگلے پچہلے گناہ معاف ہین تو آپنے فرمایا،، کیا مین شکر گذار بندہ نہ ہون ج (ق)

۱۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو ایک شخص کا ذکر ہوا کہ وہ صبح تک سویا رہجاتا ہی نماز کو بہی نہین اوٹہتا آپنے فرمایا ،، اوسکے کان مین شیطان نے پیشاب کردیا ہی (ق)

۱۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،، ہر رات کو جبکہ تہائی رات باقی رہا کرتی ہی اوسوقت اللہ تعالی آسمان دنیا پر اوتر کر صبح تک فرماتا ہی کوئی ہی جو مجکو پکارے کہ مین اوسکو جواب دون ج اور کوئی ہی جو مجہسے کچہ مانگے کہ مین اوسکو دون ج اور کوئی ہی جو مجہسے بخشش چاہے کہ مین اوسے بخشدون ج (ق)

۱۹ پہر اللہ تعالی اپنے دونون ہاتہہ پہیلا کر فرماتا ہی،، ایسا شخص جو نہ مفلس ہے اور نہ ظالم اوسکو قرض کون دیگا (م)

۲۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،، ہر رات مین ایک ایسی مقبول ساعت ہوتی ہی کہ مسلمان اوسمین دین اور دنیا کی بہلائی کے لئے جو دعا کرے قبول ہی ہو (م)

۲۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،، اللہ کو داؤد کی طرح کی

نماز روزہ نہایت پسند ہی وہ آدھی رات سوتے اور تہائی رات
نماز پڑہتے پہر چہٹا حصہ رات باقی رہے سورہتے اور ایک دن
روزہ رکہتے اور ایکدن افطار کرتے (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول رات مین (عشاء کی بعد)
سورہتے اور آخر رات کو اوٹہتے پہر اگر آپکو خواہش ہوتی تو
اپنی بی بی سے صحبت کرتے پہر سورہتے پہر جب اذان کی وقت
جنبی ہوتی تو جلد نہا لیتے نہین تو فقط وضو کرکے دو رکعتین پڑہتے (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن عمر رض سے فرمایا "
فلان شخص کی ایسا نکرنا کہ وہ پہلے تہجد پڑہا کرتا تہا پہر اوسنے چہوڑ دیا" (ق)

باب القصد فی العمل ۱۰

انس رض نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض مہینے
مین اس قدر افطار کرتے گویا کہ آپ اس مہینے مین روزے
ہی نہ رکہینگے اور روزے اس قدر رکہتے گویا کہ آپ اس
مہینے مین اب افطار ہی نکرینگے اور اگر تم آپکو رات مین نماز
پڑہتے دیکہنا چاہو تو نماز پڑہتے دیکہہ لو اور اگر سوتا دیکہنا چاہو

تو سوتے بھی دیکھہ لو (ب)

۳۲۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" اللہ تعالی کے نزدیک نہایت پسندیدہ وہ عمل ہے جو ہمیشہ ہوا کرے اگرچہ تہوڑا ہی ہو (ق)

۳۲۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" عمل اسی قدر اختیار کرو جس قدر تم نباہ سکو کیونکہ اللہ بدلہ دینے سے نہین تہکیگا بلکہ تم ہی خود تہک جاؤ گے (ق)

۳۲۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" نماز اوسی وقت تک پڑہنی چاہیے جب تک دل لگے اور جب سستی آجائے تو بیٹہہ جائے (ق)

۳۲۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جب کوئی اونگہنے لگے تو سو جائے یہانتک کہ نیند جاتی رہے کیونکہ ہو سکتا ہی کہ طلب مغفرت کی جگہہ اپنے آپکو کوسنے لگے (ق)

۳۲۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" دین آسان ہی اور جو کوئی دین کو سخت طور پر اختیار کرتا ہی آخر خود ہی ہار جاتا ہی

میانہ روی اختیار کرو اور اللہ کی نزدیکی چاہو اور (باغیہ
جنت) خوش ہو اور صبح و شام و اخیر رات مین اللہ سے
مدد چاہو (ب)

۲۳۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رات کو سوجائے
اور اوسکی سب یا تہوڑی معمولی عبادت رہجائے اور وہ اُسکو
نماز صبح اور ظہر کے درمیان مین ادا کرلے تو گویا اوسنے رات
ہی کو ادا کیا (م)

۲۳۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہڑے ہوکر نماز
پڑہو نہو سکے تو بیٹہکر پڑہو یہ بہی نہو سکے تو کروٹ پر
پڑہو (ب)

۲۳۲ عمران بن حصینؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹہ کر
نماز پڑہنے کا حال پوچہا آپ نے فرمایا، کہڑے ہوکر پڑہنے
والا افضل ہی بیٹہکر نماز پڑہنے والی کو کہڑے ہوکر پڑہنے
والیکا آدہا ثواب ہی اور سوکر پڑہنے والے کو بیٹہنے والے
کا آدہا (ب)

عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا، ایک روز مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہان آیا تو آپکو بیٹھکر نماز پڑہتے دیکھکر مین نے اپنا ہاتھہ آپکے سر مبارک پر رکھدیا آپنے فرمایا ای عبداللہ بن عمرؓ یہ کیا؟ مینے عرض کی" یا رسول اللہ مین نے سنا ہی کہ آپ بیٹھکر نماز پڑہنے کا آدہا ثواب فرماتے ہین اور آپ تو بیٹھکر پڑہتے ہین؟ آپنے فرمایا ہان سچ ہی مگر مین تمہارے جیسا نہین ہون (م)

۹ باب الوتر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" رات کی نماز دو دو رکعتین ہین، جب صبح ہو جانیکا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑہ لے یہ سبکو وتر کردیگی (ق)

اور فرمایا، وتر آخر رات مین ایک رکعت ہی (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کو تیرہ رکعتین پڑہین ان مین پانچ رکعتین وتر پڑہین اور سوا ای آخری التحیات کے بیچ مین نہین بیٹھے (ق)